لکھپتی دیدی بنانے کی پہل

مجموعی آمدنی میں اضافے سے لے کر خواتین کی قیادت میں جاری دیہی کاروباری سرگرمیوں کے فروغ تک

لکھپتی دیدی پہل کا مقصد خواتین میں کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور ذریعۂ معاش کے متنوع مواقع فراہم کرکے گھریلو آمدنی کو پائیدار بنیادوں پر بڑھانا ہے۔اس پہل کو دین دیال انتودیہ یوجنا— قومی دیہی روزگار مشن (ڈی اے وائی-این آر ایل ایم) کے تحت نافذ کیا جارہا ہے، جس میں خود امدادی گروپوں (ایس ایچ جیز) کے نیٹ ورک سے استفادہ کرتے ہوئے دیہی خواتین کو مالی وسائل تک رسائی، ہنر مندی اور منڈی کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔اس پہل پر عمل درآمد میں پالیسی منصوبہ بندی، ادارہ جاتی استحکام اور کمیونٹی کو متحرک کرنے کے لیے مرحلہ وار حکمت عملی اختیار کی گئی ہے۔جون 2026 تک اس پہل کے تحت 3.76 کروڑ خواتین کو لکھپتی دیدی بنایا جاچکا ہے، جبکہ مارچ 2029 تک چھ کروڑ خواتین کو اس زمرے میں لانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ (آئی آئی ایم)، احمد آباد کی جانب سے کیے گئے ایک آزادانہ جائزے میں انکشاف ہوا ہے کہ لکھ پتی دیدی خاندانوں کی اوسط ماہانہ گھریلو آمدنی میں 61 فیصد اور اوسط ماہانہ بچت میں 61.7 فیصد اضافہ درج کیا گیا ہے۔

بنیادی ضروریات کی تکمیل سے پائیدار ذریعۂ معاش تک

لکھپتی دیدی پہل دیہی ہندوستان میں خواتین کی معاشی شمولیت کو مستحکم کرنے کی ایک اہم اور نمایاں کوشش ہے۔اس کا مقصد پائیدار ذریعۂ معاش کے مواقع اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے ذریعے گھریلو آمدنی میں اضافہ کرنا ہے۔حکومت نے اس پہل کا اعلان **15 اگست 2023** کو کیا تھا۔ابتدا میں خود امدادی گروپوں (ایس ایچ جی) سے وابستہ گھرانوں کی **دو کروڑ خواتین** کو اس میں شامل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا تھا۔بعدازاں فروری 2024 میں اس ہدف کو بڑھا کر **تین کروڑ** کر دیا گیا۔اس پہل کے تحت **مارچ 2029 تک چھ کروڑ لکھپتی دیدیاں** تیار کرنے کا ہدف ہے، جس کا تصور فروری 2026 میں پیش کیا گیا تھا۔

لکھ پتی دیدی سے مراد خود امدادی گروپ (ایس ایچ جی) کی ایسی رکن خاتون، جن کے خاندان کی سالانہ آمدنی کم از کم ایک لاکھ روپے ہو۔ اس معیار کے تعین میں انفرادی آمدنی کے بجائے خاندان کی مجموعی گھریلو آمدنی کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔اس ہدف کے حصول میں اہل زرعی اور غیر

زرعی سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی آمدنی کو شمار کیا جاتا ہے۔ آمدنی کا حساب تمام اخراجات منہا کرنے کے بعد لگایا جاتا ہے اور اسے زرعی موسموں یا کاروباری ادوار کے دوران مسلسل برقرار رہنا ضروری ہے۔

یہ پہل **دین دیال انتودیہ یوجنا— قومی دیہی روزگار مشن (ڈی اے وائی-این آر ایل ایم)** کے ادارہ جاتی نیٹ ورک کی بنیاد پر آگے بڑھائی جا رہی ہے۔ اس کا مقصد دیہی خواتین کو محض گزر بسر پر مبنی سرگرمیوں تک محدود رکھنے کے بجائے انہیں معاشی طور پر خود کفیل بنانا ہے۔ اس حکمت عملی میں ذریعۂ معاش کے متنوع مواقع، مالی شمولیت، ہنرمندی کی ترقی اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے لیے معاونت کو یکجا کیا گیا ہے۔

دیہی علاقوں کی 3.76 کروڑ خواتین کو لکھپتی دیدی بنایا گیا

جون 2026 تک دیہی خود امدادی گروپوں (ایس ایچ جی) سے وابستہ **3.76 کروڑ خواتین** کو لکھپتی دیدی بنایا جا چکا تھا، جبکہ **5.70 کروڑ خواتین** کی شناخت ممکنہ لکھپتی دیدیوں کے طور پر کی گئی تھی۔

انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ، احمد آباد (آئی آئی ایم احمد آباد) کی جانب سے لکھپتی دیدی پہل کے ایک **آزادانہ جائزے** میں 17 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 6,531 جواب دہندگان کو شامل کیا گیا۔ اس جائزے میں گھرانوں کی معاشی حالت میں **بہتری** کی نشاندہی کی گئی۔ گھرانوں کی اوسط ماہانہ آمدنی میں **61 فیصد** جبکہ اوسط ماہانہ بچت میں **61.7 فیصد** اضافہ درج کیا گیا۔

ادارہ جاتی بنیاد: دین دیال انتودیہ یوجنا— قومی دیہی روزگار مشن (ڈی اے وائی-این آر ایل ایم) اور خود امدادی گروپوں کا نیٹ ورک

لکھپتی دیدی پہل کو دین دیال انتودیہ یوجنا— قومی دیہی روزگار مشن (ڈی اے وائی-این آر ایل ایم) کے ذریعے نافذ کیا جا رہا ہے۔ حکومت نے جون 2011 میں ڈی اے وائی-این آر ایل ایم کا آغاز کیا تھا۔ اس مشن کے تحت غریب دیہی گھرانوں کی خواتین کو خود امدادی گروپوں میں منظم کیا جاتا ہے۔ یہ گروپ **باقاعدہ بچت** اور **اجتماعی مالی سرگرمیوں** کو فروغ دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ، یہ اپنے اراکین کو بینکوں، قرض کی سہولتوں، تربیت اور منڈیوں سے بھی منسلک کرتے ہیں۔

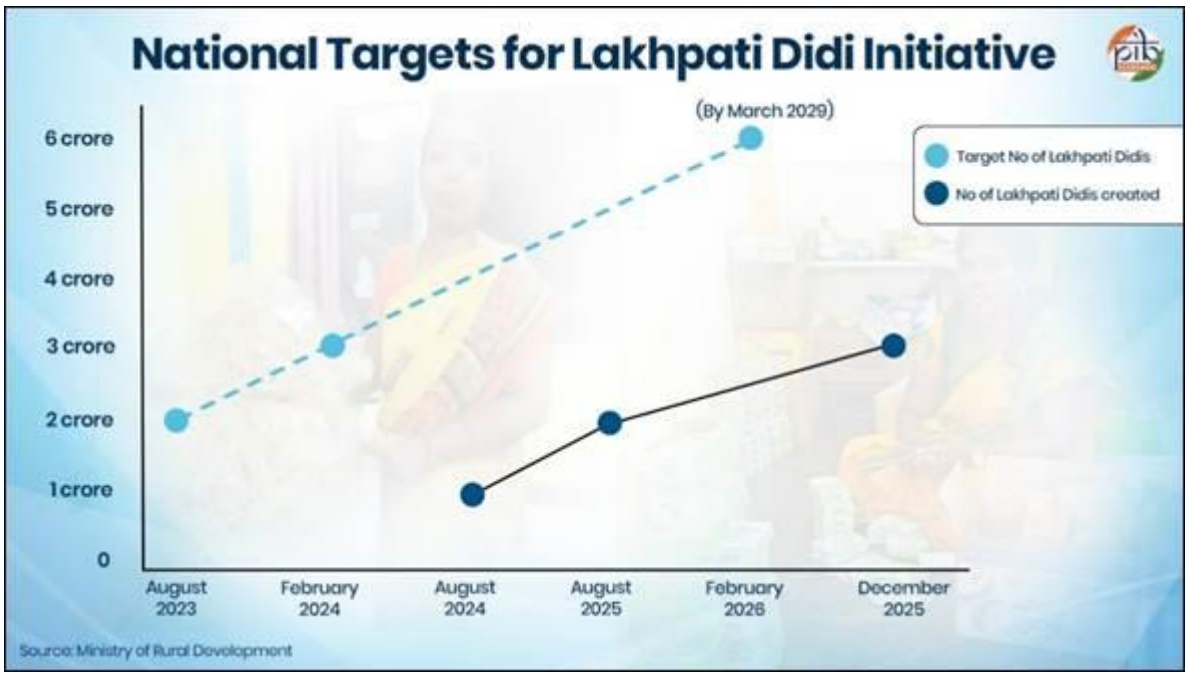
12 نومبر 2026 تک ڈی اے وائی-این آر ایل ایم کے تحت تقریباً **10.13 کروڑ** خواتین کو متحرک کر کے **94.40 لاکھ خود امدادی گروپوں (ایس ایچ جیز)** میں منظم کیا جا چکا تھا۔ خود امدادی گروپ ایک وسیع تر ادارہ جاتی ڈھانچے کے تحت کام کرتے ہیں۔ **گاؤں کی سطح کی تنظیمیں** اور **کلسٹر سطح کی فیڈریشنز** اس نیٹ ورک کو مزید مستحکم بناتی ہیں۔ اسی ادارہ جاتی بنیاد نے لکھپتی دیدی پہل کے لیے **عمل درآمد کا مؤثر نظام** فراہم کیا۔ اس کے ذریعے حکومت کو الگ سے کوئی نیا ڈھانچہ قائم کرنے کے بجائے پہلے سے موجود اجتماعی اداروں اور تنظیموں کی بنیاد پر اس پہل کو آگے بڑھانے کا موقع ملا۔

پہل کی ترقی اور پھیلاؤ

یہ پہل پالیسی سے متعلق متعدد فیصلوں اور عملی اقدامات کے ذریعے بتدریج آگے بڑھی ہے۔ **2021** میں حکومت نے ریاستوں کو مشورہ دیا کہ وہ خود امدادی گروپوں (ایس ایچ جی) سے وابستہ گھرانوں میں پائیدار ذریعۂ معاش کو فروغ دیں اور زرعی و غیر زرعی سرگرمیوں کے دائرہ کار کو وسیع کریں۔ **اگست 2023** میں حکومت نے دیہی خود امدادی گروپوں (ایس ایچ جی) سے وابستہ **دو کروڑ خواتین کو لکھپتی دیدی بنانے** کا ہدف مقرر کرنے کا اعلان کیا۔ اس مقصد کے حصول کے لیے اجتماعی اداروں کو مستحکم بنانے کی ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے حکومت نے نومبر 2023 سے مارچ 2024 کے درمیان **کمیونٹی کیڈر** کے لیے منظم تربیتی پروگرام منعقد کیا۔ تقریباً **5.5 لاکھ افراد** کو تربیت دی گئی، جس میں 12 تربیتی ماڈیول شامل تھے اور یہ تربیت مجموعی طور پر 15 گھنٹوں پر مشتمل تھی۔

فروری 2024 میں عبوری بجٹ کے دوران لکھپتی دیدیوں کا **قومی ہدف بڑھا کر تین کروڑ** کر دیا گیا۔ اسی عرصے میں **لکھپتی دیدی پورٹل** بھی شروع کیا گیا۔ **مئی 2024** میں **ڈیجیٹل آجیویکا رجسٹر** کے ذریعے ہر گھرانے کے ذرائعِ معاش اور آمدنی کا اندراج شروع کیا گیا۔ اس عمل کے تحت **لوک او ایس پلیٹ فارم** پر خواتین کی شناخت ''ممکنہ لکھپتی دیدیوں'' کے طور پر کی جاتی ہے۔ تربیت یافتہ **کمیونٹی ریسورس پرسنز (سی آر پیز)** انفرادی گھرانوں کے لیے کاروباری منصوبے تیار کرتے ہیں۔ اس کے بعد گھرانوں کو ہنر مندی، مالی وسائل، اثاثوں اور منڈیوں تک رسائی جیسے شعبوں میں مربوط معاونت فراہم کی جاتی ہے۔ قومی اور ریاستی مشن اسی رجسٹر کے ذریعے پیش رفت کی نگرانی کرتے ہیں۔ **اگست 2024** تک **ایک کروڑ خواتین** لکھپتی دیدی کا درجہ حاصل کر چکی تھیں۔

بعد ازاں **جولائی 2025** میں مزید ڈیجیٹل اقدامات متعارف کرائے گئے، جن میں **دیدی بزنس پلان ٹول** اور کمیونٹی ریسورس پرسنز (سی آر پیز) کے لیے **مالی خواندگی کی ایپلی کیشن** شامل تھی۔ **اگست 2025** میں لکھپتی دیدی بننے والی خواتین کی تعداد بڑھ کر **دو کروڑ** تک پہنچ گئی۔ **دسمبر 2025** تک اس پہل نے مقررہ وقت سے پہلے ہی **تین کروڑ خواتین کا ہدف** حاصل کر لیا۔ اس کے بعد **فروری 2026** میں حکومت نے قومی ہدف پر نظر ثانی کرتے ہوئے **مارچ 2029 تک چھ کروڑ لکھپتی دیدیاں** بنانے کا نیا ہدف مقرر کیا۔



شناخت اور عمل درآمد کا طریقۂ کار

اس پہل میں شناخت اور عمل درآمد کے لیے **کمیونٹی کی قیادت پر مبنی** طریقۂ کار اختیار کیا گیا ہے۔ اس کے تحت سماجی اور معاشی زمروں سے تعلق رکھنے والے خود امدادی گروپوں (ایس ایچ جیز) کے تمام اراکین کو یکساں مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔ ممکنہ لکھپتی دیدیوں کی شناخت باہمی مشاورت کے ذریعے کی جاتی ہے۔ **تربیت یافتہ کمیونٹی ریسورس پرسنز (سی آر پیز)** اس عمل کو سہولت فراہم کرتے ہیں۔ وہ گھرانوں کے ذرائع معاش کا جائزہ لیتے ہیں اور خواتین کو آمدنی کے اضافی مواقع کی نشاندہی کرنے میں معاونت فراہم کرتے ہیں۔ اس پہل کے عمل درآمد کا طریقۂ کار کئی مراحل پر مشتمل ہے:



1. **شناخت:** ممکنہ مستفیدین کی شناخت خود امدادی گروپوں (ایس ایچ جیز) کے نیٹ ورک اور لوک او ایس پلیٹ فارم (ایل او کے او ایس) کے ذریعے کی جاتی ہے۔

2. **آمدنی کا جائزہ:** گھرانوں کے ذرائع معاش، آمدنی اور اخراجات سے متعلق تفصیلات درج کی جاتی ہیں۔ ڈیجیٹل آجیویکا رجسٹر اس سلسلے میں نگرانی کا ایک مشترکہ نظام فراہم کرتا ہے۔

3. **کاروباری منصوبہ بندی:** کمیونٹی ریسورس پرسنز (سی آر پیز) ہر گھرانے کے لیے انفرادی کاروباری منصوبے تیار کرتے ہیں۔ ان منصوبوں کو یکجا کر کے مشترکہ ضروریات اور مختلف شعبوں میں دستیاب کاروباری مواقع کی نشاندہی کی جاتی ہے۔

4. **عمل درآمد کے لیے معاونت:** خواتین کو تین سال تک مربوط معاونت فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں تربیت، مالی وسائل، ذریعۂ معاش کے لیے اثاثوں کی فراہمی اور منڈیوں تک رسائی شامل ہے۔

5. **نگرانی:** قومی اور ریاستی مشن ڈیجیٹل ریکارڈ کے ذریعے پیش رفت کا جائزہ لیتے ہیں۔ ریاستی مشن رپورٹ کردہ کامیابیوں کی تصدیق بھی کرتے ہیں۔

یہ عمل گھرانوں کی سطح پر کی جانے والی منصوبہ بندی کو ادارہ جاتی معاونت سے مربوط کرتا ہے۔ اس سے مقامی سطح پر ذریعۂ معاش سے متعلق ضروریات کے مطابق اقدامات کرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔

مؤثر قیادت: حکمت عملی کی منصوبہ بندی سے عمل درآمد تک

اس پہل پر عمل درآمد پالیسی کی منصوبہ بندی، ادارہ جاتی استحکام اور کمیونٹی کو متحرک کرنے کے لیے اختیار کردہ **مرحلہ وار حکمت عملی** کی عکاسی کرتا ہے۔

-اس پہل کی ابتدائی تیاری **21 اکتوبر 2021** کو شروع ہوئی، جب حکومت نے ریاستوں کو ایک مشاورتی ہدایت نامہ جاری کیا۔ اس میں دین دیال انتودیہ یوجنا— قومی دیہی روزگار مشن (ڈی اے وائی-این آر ایل ایم) کے تحت خود امدادی گروپوں (ایس ایچ جیز) سے وابستہ گھرانوں میں زرعی اور غیر زرعی سرگرمیوں کے ذریعے متنوع اور پائیدار ذرائعِ معاش کو فروغ دینے کی ترغیب دی گئی۔ **29 دسمبر 2021** کو حکومت نے ریاستوں سے مقررہ مدت کے اندر اہداف متعین کرنے کی درخواست کی۔

-اس کے بعد **10 جون 2022** کو جاری کردہ ایک مراسلے کے ذریعے موبائل ایپلی کیشن پر مبنی گھریلو آمدنی کے **سروے** کا آغاز کیا گیا، تاکہ گھرانوں کی آمدنی میں موجود کمی کی نشاندہی اور ہدف پر مبنی اقدامات کی منصوبہ بندی کے لیے **مستند شواہد کی بنیاد** فراہم کی جاسکے۔

6 - **ستمبر 2023** کو حکومت نے ایک قومی کانکلیو کا انعقاد کیا، جس میں ریاستی مشنوں، ترقیاتی شراکت داروں اور متعلقہ وزارتوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر حکومت نے **دو کروڑ لکھپتی دیدی بنانے سے متعلق حکمت عملی کا نوٹ** جاری کیا۔ اس حکمت عملی پر ڈی اے وائی-این آر ایل ایم کے پہلے سے موجود نیٹ ورک سے استفادہ کرتے ہوئے ادارہ جاتی طریقۂ کار اختیار کیا گیا۔ اس منصوبے میں **چار اہم امور** کو مدنظر رکھا گیا۔ قابل عمل ذرائعِ معاش اور قرض کی واپسی کی صلاحیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اضافی قرض کی ضرورت؛ گھریلو آمدنی کی پیمائش کے لیے ایک یکساں نظام کی ضرورت؛ ریاستوں کی مختلف النوع صلاحیتوں کے پیش نظر مقامی حالات کے مطابق معاونت کی ضرورت؛ اور گھرانوں کی سطح پر منصوبے تیار کرنے کے لیے کمیونٹی اداروں کو مناسب تربیت فراہم کرنے کی ضرورت۔ ان امور کو **10 اکتوبر 2023** کو وزیر اعظم کے سامنے پیش کیا گیا۔ اس کے بعد دیہی ترقی کی وزارت نے وزیر اعظم کے دفتر میں ایک **تفصیلی عملی منصوبہ** پیش کیا۔ حکومت نے **16 اکتوبر 2023** کو عمل درآمد سے متعلق نکات بھی جاری کیے۔

-ریاستوں کے ساتھ مشاورت کے دوران ذریعۂ معاش کے **12 ترجیحی ذیلی شعبوں** کی بھی نشاندہی کی گئی۔ ان میں بانس، شہد، بکری پروری، پولٹری اور تسّر ریشم شامل تھے۔

2024 - کے دوران قومی خطابات اور براہِ راست تبادلۂ خیال کے ذریعے اس پہل کو قیادت کی مسلسل توجہ حاصل رہی۔ وزیر اعظم نے **من کی بات** اور دیگر قومی خطابات میں اس کا ذکر کیا۔ انہوں نے خود امدادی گروپوں سے وابستہ خواتین، ڈرون آپریٹرز اور کاروباری افراد کے ساتھ **براہِ راست تبادلۂ خیال** بھی کیا۔ **جولائی 2024** میں ایک **کارکردگی جائزہ کمیٹی** کا اجلاس منعقد ہوا۔ حکومت نے 2024-25 کے دوران گوہاٹی، سری نگر، جے پور، حیدر آباد، بنگلور اور رائے پور میں **علاقائی مشاورتی اجلاسوں** کا بھی انعقاد کیا۔ ان ملاقاتوں کے ذریعے ریاستی مشنوں کے ساتھ تبادلۂ خیال اور عمل درآمد کی پیش رفت پر گفتگو کے مواقع فراہم ہوئے۔

- جنوری 2025 میں کرتویہ پتھ پر منعقدہ **یوم جمہوریہ کی پریڈ** میں لکھپتی دیدی کی جھانکی پیش کی گئی۔ حکومت نے **فروری تا مارچ 2025** کے دوران تجدیدی تربیتی پروگرام منعقد کیے۔ **مارچ 2025** میں زراعت، حیوانات کی پرورش اور ایم ایس ایم ای (ایم ایس ایم ای) کے محکموں کے ساتھ بات چیت کا آغاز کیا گیا۔ ان مذاکرات میں متعلقہ محکموں کی مختلف اسکیموں کے درمیان **باہمی تال میل اور اشتراک** پر توجہ مرکوز کی گئی۔ حکومت نے **اکتوبر 2025** میں ایک لرننگ پورٹل اور چیٹ بوٹ بھی متعارف کرایا۔

- حکومت نے **2025-26** کے دوران **اعداد و شمار کے نظم و نسق** کو بھی مستحکم کیا۔ اس مقصد کے لیے آمدنی کے غیر معمولی اندراجات کی نشاندہی کرنے کے لیے جانچ کے نظام متعارف کرائے گئے۔ ریاستی مشنوں کو ہدایت دی گئی کہ وہ اعداد و شمار میں موجود تضادات کو دور کریں اور رپورٹ کردہ اعداد و شمار کی تصدیق کریں۔ اس اقدام سے پیش رفت کے جائزوں کی **مستند حیثیت اور اعتبار کو مزید مستحکم کرنے** میں مدد ملی۔ 2026 میں ڈیجیٹل اور ادارہ جاتی اقدامات کے ذریعے عمل درآمد کے لیے معاونت کا دائرہ مزید وسیع کیا گیا۔ **21 فروری 2026** کو انفرادی کاروباری قرضوں کے لیے ایک ایپلی کیشن متعارف کرائی گئی۔ اس کے بعد **مئی 2026** میں لوک او ایس (ایل او کے او ایس) کا اپ گریڈ شدہ ورژن جاری کیا گیا۔ گیا اور پشکر میں علاقائی ورکشاپس کا انعقاد کیا گیا۔ **28 اور 29 جون 2026** کو راشٹریہ گرامین وکاس سمیلن کے دوران تمام ریاستوں پر مشتمل ایک جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ **29 جون 2026** کو پروڈیوسر گروپس اور کاروباری اداروں کے لیے ایک پلیٹ فارم اور عوامی سطح پر قابل رسائی **لکھپتی دیدی ڈیش بورڈ** بھی شروع کیا گیا۔

مجموعی طور پر، اس پہل پر عمل درآمد کا طریقۂ کار **محض اہداف کے تعین سے آگے بڑھ کر قیادت کی اہمیت** کو اجاگر کرتا ہے۔ حکومت نے شواہد پر مبنی منصوبہ بندی کو ادارہ جاتی صلاحیتوں کی تعمیر کے ساتھ مربوط کیا۔ اس کے علاوہ، پہلے سے موجود کمیونٹی نیٹ ورکس سے استفادہ کیا اور مختلف محکموں کے درمیان باہمی تال میل کو فروغ دیا۔ باقاعدہ جائزوں، ڈیجیٹل ذرائع اور اعداد و شمار کی توثیق کے ذریعے نگرانی اور جواب دہی کے نظام کو مزید مستحکم بنایا گیا۔ ان تمام اقدامات کے امتزاج نے ایک قومی سطح پر مربوط پہل کو غیر مرکزی اور کمیونٹی کی قیادت میں کام کرنے والے اداروں کے ذریعے مؤثر انداز میں نافذ کرنے میں مدد فراہم کی۔

دیہی خوش حالی میں خواتین کا قائدانہ کردار

لکھ پتی دیدی پہل خواتین پر مرکوز دیہی روزگار کی ترقی کے ایک ایسے تصور کی عکاسی کرتی ہے، جس کے تحت موجودہ سماجی اداروں کو کاروباری منصوبہ بندی اور مالی معاونت سے مربوط کیا جاتا ہے۔ اس کا دائرہ کار محض گھریلو آمدنی میں اضافے تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ روزگار کے متنوع ذرائع، کاروباری سرگرمیوں اور سماجی سطح پر خواتین کی قیادت کو بھی فروغ دیتی ہے۔ خواتین کو معاشی سرگرمیوں میں فعال کردار ادا کرنے کے قابل بنا کر یہ پہل دیہی خاندانوں کو مضبوط بنانے کی کوشش کرتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ دیہی معیشت کی وسیع تر ترقی کی راہ بھی ہموار کرتی ہے۔

References

Ministry of Rural Development

https://lakhpatididi.gov.in/insight-hub/

PIB Backgrounders

https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2024/aug/doc2024829382701.pdf

Click here to see pdf

******

Rural Prosperity

The Lakhpati Didi Initiative

From Household Income Enhancement to Women-Led Rural Entrepreneurship

(Explainer ID: 160804)